# دوست

محمد اسلم بن اجمل

وقت پے کام آئے، پھر ہے دوست
نہ وہ احسان جتائے، پھر ہے دوست

جب ضرورت پڑے مدد کی مجھے
دوڑ کے پاس آئے، پھر ہے دوست

آشنا ہو بُرائیوں سے میری
پھر بھی وہ مجھ کو چاہے، پھر ہے دوست

اُس سے مل کے سدا خوشی ہو مجھے
دل نہ میرا دُکھائے، پھر ہے دوست

اُس کی تکلیف ہو میری تکلیف
غم مجھے اُس کا کھائے، پھر ہے دوست

دل میں ہو نہ ملال دے کے اُسے
جو بھی وہ مجھ سے چاہے، پھر ہے دوست

دیکھ کر خوش مجھے، خوشی ہو اُسے
میرا ہر دُکھ وہ کھائے، پھر ہے دوست

دوں میں ہر شخص پر اُسے ترجیح
ہو وہ بس میرا جائے، پھر ہے دوست

ساتھ اِک دوسرے کا دیں دونوں
عمر یوں بیت جائے، پھر ہے دوست

Created by: WWW.ALKALAM.PK